السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میں گاڑی چلارہاتھا' میرے اہل خانہ بھی میرے ساتھ گاڑی میں سوارتھے' تقدیرالٰہی سے گاڑی الٹ گئی جس کی وجہ سے میری بیوی فوت ہوگئی اورمجھے بھی بہت سخت چوٹیں لگیں' کیااس حادثہ میں بیوی کے فوت ہوجانے کی وجہ سے مجھ پر روزے یاصدقہ یاکوئی اورکفارہ لازم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگرآپ نے تیزرفتاری کامظاہرہ نہیں کیا' گاڑی کو صحیح حالت میں رکھنے میں بھی کوتاہی نہیں کی اورحادثے کے وقت آپ کی گاڑی کی حالت' رفتاراورآپ کی صحت معمول کے مطابق تھی توپھرآپ پرکچھ بھی لازم نہیں کیونکہ آپ حادثے کاسبب نہیں بنے اوراگرآپ کسی وجہ سے حادثے کاسبب وجہ بنے ہیں توآپ پرکفارہ لازم ہے اوروہ یہ کہ ایک مسلمان غلاکوآزادکردیاجائے اوراگروہ میسرنہ ہوتومتواتردوماہ کے روزے رکھے جائیں' کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَما كانَ لِمُؤمِنٍ أَن يَقتُلَ مُؤمِنًا إِلّا خَطَـًٔا وَمَن قَتَلَ مُؤمِنًا خَطَـًٔا فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مُؤمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلىٰ أَهلِهِ إِلّا أَن يَصَّدَّقوا فَإِن كانَ مِن قَومٍ عَدُوٍّ لَكُم وَهُوَ مُؤمِنٌ فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مُؤمِنَةٍ وَإِن كانَ مِن قَومٍ بَينَكُم وَبَينَهُم ميثـٰقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلىٰ أَهلِهِ وَتَحريرُ رَقَبَةٍ مُؤمِنَةٍ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ شَهرَينِ مُتَتابِعَينِ تَوبَةً مِنَ اللَّهِ وَكانَ اللَّهُ عَليمًا حَكيمًا ٩٢ ... سورة النساء

''اورکسی مومن کیلئے جائزنہیں کہ وہ کسی دوسرے مومن کوقتل کرڈالے' مگریہ کہ غلطی ہوجائے اورجوشخص کسی مومن کوغلطی سے قتل کرڈالے تواس کی سزایہ ہے کہ وہ ایک مسلمان غلام آزادکردے اورمقتول کے وارثوں کوخون بہادے' ہاں اگروہ معاف کردیں توان کواختیارہے اورجس کومسلمان غلام میسرنہ ہووہ متواتردومہینے کے روزے رکھے ۔ یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبولیت توبہ کیلئے ہے اوراللہ سب کچھ جانتااوربڑی حکمت والا ہے'' ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص394

محدث فتویٰ